



## سوال

(1009) کیا جمعہ کی نماز کسی مکان میں ہو سکتی ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ڈنگہ شہر (ضلع حجرات) میں اہل حدیث کی مسجد نہ ہونے کی وجہ سے ہم فی الحال جمعہ کی نماز ایک مکان میں پڑھ رہے ہیں۔ کچھ لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ جہاں پہنچا نہ نماز نہ پڑھی جائے وہاں جمعہ کی نماز نہیں ہوتی۔ کیا ہمارا جمعہ درست ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی جگہ جمعہ کی اقامت کے لیے پانچ وقتی نماز کا پایا جانا ضروری نہیں ہے بلکہ جس طرح ہر جگہ عام نماز پڑھی جا سکتی ہے اسی طرح ہر جگہ جمعہ بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ قرآن مجید میں ا

تعالیٰ نے مسئلہ ہذا کو عام بیان فرمایا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ... ۹ ... سورة الجمعة

”اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن اذان دی جائے تو ذکر الہی کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو!“

نیز حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمان جاری کیا تھا:

”جَمْعُوا حَيْثُ كُنْتُمْ بِلَيْسَ الْجُمُعَةِ“ (مصنف ابن ابی شیبہ، باب مَنْ كَانَ يَرَى الْجُمُعَةَ فِي الْقَرْيَةِ وَغَيْرِهَا، رقم: ۵۰۶۸)

”لوگو! جہاں ہو جمعہ پڑھو“

اس سے معلوم ہوا کہ اقامت جمعہ کے لیے نہ کسی جگہ کی تخصیص ہے نہ اس بات کی کہ وہاں پانچ وقتی نماز پڑھی جاتی ہو۔ کیونکہ عادتاً ہر جگہ پانچ وقتی نماز کا وجود محال ہوتا ہے، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حکم عام ہے جو جواز کی دلیل ہے۔ لہذا مذکور مکان میں آپ کا جمعہ پڑھنا درست ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



## فتاوى حاقظ ثناء التمدنى

كتاب الصلوة: صفحہ: 812

محدث فتوى